السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک قریبی رشتہ دارماہ رمضان میں فوت ہوگیا ہے۔ وفات سے پہلے وہ نمازاورزکوۃ کے ادا کرنے میں کوتاہی کرتا تھا۔ اس نے اپنی زندگی میں کبھی حج نہیں کیا تھا توکیا میرے لیے اس کی طرف سے حج کرنا اورزکوۃ ادا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ شخص کبھی نماز پڑھتا اورکبھی چھوڑدیتا تھا تواس کی طرف سے حج کیا جائے نہ زکوۃ ادا کی جائے۔ اس کے مسلمان قریبی رشتہ دار اس کے ترکہ کے وارث بھی نہیں ہوں گے بلکہ اس کے ترکہ کو مسلمانوں کے بیت المال میں جمع کرا دیا جائے کیونکہ ترک نماز کفر اکبر ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد سے ثابت ہے:

(العهد الذي بيننا وبينهم الصلاة فمن تركها فقد كفر) (جامع الترمذي' الايمان' باب ما جاء ففي ترک الصلاة' ح: 2621)

''وہ عہد جوہمارے اوران کے مابین ہے، وہ نماز ہے۔ جس نے اسے ترک کر دیا اس نے کفر کیا۔''

اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے:

(بين الرجل وبين الشرک والكفر ترک الصلاة) (صحيح مسلم' الايمان' باب بيان اطلاق اسم الكفر الخ' ح: 82)

''آدمی اور شرک وکفر کے درمیان (فرق) ترک نماز (سے) ہے۔''

اسی طرح کتاب وسنت کے اور بھی دلائل ہیں جوہماری بات پر دلالت کرتے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کے حالات کی اصلاح فرما دے۔ سب کو نماز کی حفاظت واس پر استقامت اور ترک نماز کے اسباب سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج 2 صفحہ 255

محدث فتویٰ